

المرثية المباركة

في شأن سيد الشهداء مولانا الامام الحسين ص
قالها المولى الاجل سيدي عبد علي مُحبي الدين قس

۱. اَلْمِمْ بِارِضِ الطَّفِّ وَالْتَمَّ تَرْبَهُ

فَهُنَاكَ خَتَمُ الرُّسُلِ اَوْدَعَ قَلْبَهُ

اے نسیم! تو کربلاء فی زمین نے قصد کرانے اہنی خاک چومی لے، کیم کہ ختم الرسل یر یر جگہ پر اپنا دل
نے تھاپن موکو چھے.

۲. اَلْمِمْ نَسِيمَ الرِّيحِ فِي ذَاكَ التَّرَى

وَ اَخْضَصُ حُسَيْنًا بِالسَّلَامِ وَصَحْبَهُ

اے نسیم! یر جگہ ما حسین انے اہنا اصحاب نے مارو سلام پہنچاؤ جے.

۳. فِتْيَانَ صِدْقٍ مَا اسْتَكَانُوا لِلْاَذَى

فِي نَصْرِ مَوْلَى لَمْ يُخَالِفْ رَبَّهُ

یر سگلا سچائی نافتیان (نوجوانو) وہ مولیٰ نی یاری ما کمزور نہ تھیا، جہ مولیٰ یر کوئی وقت رب نی مخالفہ
نہی کیدی.

۴. أَخَذَتْهُ غَيْرَةُ دِينِهِ لَمَّا رَأَى

مَهْجُورَةً سُنَنَ الْإِلَهِ وَكُتْبَهُ

وہ مولیٰ کہ جر نے دین نی غیرۃ اوی گئی جر وقت اپ یر دیکھو کہ خدا نا کُتُب انے سُنَنے تَجی دیوا ما اوی
چھے۔

۵. وَاخْتَارَ حِينَ رَأَى الْهُدَى مَطْمُوسَةً

اَثَارُهَا ، لُقِّيَا الْإِلَهِ وَقُرْبَهُ

جر وقت اپ یر دیکھو کہ ہدایۃ نا اثار نے مٹاوی دیوا ما ایا چھے ، تو اپ یر خدا سی ملوا نے انے قرۃ
نے اختیار کری لیدی۔

۶. أَخْزَاكَ شِمْرُ الرَّجْسِ خَالِقِنَا فَقَدْ

زَلْزَلْتَ مِنْ فَلَكَ الْإِمَامَةَ قُطْبَهُ

اے شمر! خداتے تنے ذلیل کر جو ، تو یر امامۃ نا اسماں نا قطب نے زلزلة دار کیدو چھے۔

۷. مَا كَانَ أَجْرَاهُ عَلَى الرَّحْمَنِ إِذْ

بَدَمِ النَّبِيِّ غَدَى يُرَوِّي عَضْبَهُ

شمر! - رحمان پر عجب دلیری کرنا رتھو کہ اہنی تلوار نے نبی نا خون سی سیراب کیدی۔

۸. تَعَسَّاءِ لِقَوْمٍ نَاصَبُوا ابْنَ نَبِيِّهِمْ

حَرْبًا ، وَقَدْ فَرَضَ الْمُهَيِّمُنُ حُبَّهُ

خدا تعالیٰ نے قوم کے ہلاک کر جو کہ جریر نے نبیؐ کی شہزادہ نے عداوت کر لی اہنا ساتھ جنگ کی دی ، کہ جریر نے محبت خدا تعالیٰ پر فرض کی دی تھی۔

۹. مَنَعُوا الْفُرَاتَ عَلَى أَصَاغِرِ أَهْلِهِ

وَلَقَدْ أَبَاحُوا لِلْبَهَائِمِ شُرْبَهُ

اپنا چھوٹا چھوٹا فرات پر فرات نو پانی بند کی دو ، حالانکہ جانوروں واسطے پانی مباح کی دو چھے۔

۱۰. مَنَحُوهُ حَرَّ التَّكْلِ بَعْدَ مَمَاتِهِ

بَغْيًا ، وَفِي الْفِرْدَوْسِ أَجْرُوا غَرْبَهُ

اپنی وفات کے بعد اپنا فرزند ما اپنے صدمہ پہنچایا نے جنہ ما بھی اپنے رُلا یا۔

۱۱. تَرَكَوْا بَنِيهِ الْغُرَّ جَزَرَ سَيُوفِهِمْ

وَ حَرِيمَةَ الظُّهْرِ اسْتَبَاحُوا نَهْبَهُ

اپنا فرزند نے تلوار سی کاٹی نا کہا ، اپنا حرم نی حرمت لوٹی لی دی۔

۱۲. **أَوْلَم تَشَقِّقْ قَلْبَ أَحْمَدَ رَوْعَةً أَل**

زَهْرَاءِ إِذْ رَأَتْ الْحُسَيْنَ وَ كَرَبَهُ

سونہ فاطمہ ناکہ پارا یہ رسول اللہ نادل نے پھاڑی نہیں ناکہو ہوئی؟ جر وقت کہ فاطمہ یہ حسین نے انے
اھنی مصیبت نے دیکھی ہے۔

۱۳. **صُرِعُوا وَ وَسَطَهُمُ الْحُسَيْنُ كَانَهُ**

بَدْرُ الدُّجْنَةِ قَدْ تَوَسَّطَ شُهْبَهُ

سگلا اصحاب وفادار رن ما گرا ہوا چھے، انے یہ سگلا نا وچا حسین چھے، گویا کہ اپ اندھیری نا چندرما
چھے، جر تاراؤ نادر میان چھے۔

۱۴. **وَلِلَّهِ مَا نَقَمُوا عَلَيْهِ غَيْرَ أَنْ**

قَدْ شَادَ أَرْكَانَ الْهِدَايَةِ ، ذَنْبَهُ

خدا نا قسم - دشمنو حسین نے کوئی عیب لگاوی نہ سکا، اوات ناسوی کہ اپ یہ ہدایۃ نارکان نے مضبوط
کیدا۔

۱۵. **وَاحْسَرَتَا كَشَفُوا بَنَاتِ مُحَمَّدٍ**

هَتَكُوا بِهِ حُرْمَ الْكِتَابِ وَ حُجْبَهُ

افسوس کہ دشمنو یہ محل صلح نی شہزادیو نے بے پردہ کری ناکھا، جر ناسب کتاب اللہ نی حرمتہ انے حجب
پھاڑی ناکھا۔

۱۶. لِلّٰهِ عَيْنَا مَنْ بَكَى ابْنَ نَبِيِّهِ

حَرْقًا ، وَحَالَ الطَّفِّ صَيْرَ نُصْبَهُ

عجب سعادت وہ انکھون واسطے کہ جہ کر بلاء نو نقشہ انکھون ناسامنے را کھی نے نبی نا شہزادہ پر انسوز بہاوے۔

۱۷. لِلّٰهُمَّ فَاسِقِ عِطَاشِ طِفِّ مُغْدِقًا

صَوَّبَ الرِّضَىٰ وَادِمُ عَلَيْهِمُ صَبَّهُ

اے پروردگار! تو کر بلاء ناپیاسا شہیدو نے تارے خوشی نا ورستا وادل پلاؤجے اے ہمیشہ سیراب کرتو

رہجے

۱۸. فَاخْتَصَّهُمْ رَبُّ الْوَرَى بِصَلَوَتِهِ

لِبِنَاءِ مَجْدِهِمُ الْمُؤْتَلِّ اشْبَهُ

انے یہ سگلا نا اوپر۔ اے رب الوری۔ تو صلوات پڑھجے کہ جریرہ سگلا نا مجد نی بنائے نا شایان شان ہوئی

